© rasailojaraid.com

تبصرے

مکتوباتِ سلیمانی: جلد دوم مرتبہ مولانا عبدالماجد دریابادی تقطیع متوسط ضخامت ۴۰۲ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلّد پانچ روپیہ پتہ:- صدقِ جدید بک ایجنسی۔ کچہری روڈ۔ لکھنؤ۔

اس کتاب کی پہلی جلد پر ڈیڑھ دو برس ہوتے تبصرہ ہو چکا ہے۔ اب یہ اس کی دوسری جلد ہے جو مولانا سید سلیمان ندوی کے چار سو خطوط اور ان پر فاضل مرتب کے ایک ہزار دو سو توضیحی حواشی پر مشتمل ہے۔ اسی مجموعہ کے پہلے خط پر ۲۲ رجون ۱۹۲۳ء کی تاریخ ہے اور آخری خط نمبر ۴۰۰ ۱۹۴۳ء کی کسی تاریخ کو لکھا گیا ہے۔ اس بنا پر ان مکاتیب کی تحریر کی مدت کم وبیش اکیس برس پر پھیلی ہوئی ہے۔ اور یہی وہ زمانہ ہے جو برِّصغیر میں اسلامی اور سیاسی، علمی اور ادبی تحریکات کے شباب کا زمانہ تھا۔ اور سید صاحب جیسی جامع شخصیت کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ۔ اس عہد کی ہر تحریک سے ہی تھا اس بنا پر یہ مجموعہ (مکاتیب اور حواشی) درحقیقت اس عہد کی تاریخ سے متعلق بعض ایسی معلومات مہیا کرتا ہے جو یقیناً کسی اور جگہ دستیاب نہیں ہو سکتے۔ لیکن ہر انسان میں کچھ کمزوریاں بھی ہوتی ہیں۔ چوں کہ یہ خطوط بالکل نجی ہیں اور غایت بے تکلفی و بے ساختگی کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور مکتوب نگار کو غالباً یہ خیال بھی نہیں ہوگا کہ کبھی یہ خط چھپیں گے۔ اس لئے ان صفحات کے آئینہ میں سید صاحب کے جہاں کمالات واوصاف کا چہرہ نظر آتا ہے۔ ساتھ ہی اس چہرہ پر بعض کمزوریوں کے داغ بھی دکھائی دیتے ہیں لیکن مولانا دریابادی نے سید صاحب کی زندگی کے اتار چڑھاؤ اور تلوّن پذیری کی طرف کتاب کے مقدمہ میں اشارہ کر کے مکتوب نگار کی طرف سے یک گونہ معذرت کر دی ہے اس میں شبہ نہیں کہ چند ایک خطوط بعض حضرات کی آزردگی خاطر اور ملال کا باعث ضرور ہوں گے

© rasailojaraid.com